107515 - زیر ناف بال صاف کرنے کی تعلیم دینے کے لیے اولاد کے سامنے شرمگاہ ننگا کرنا

سوال

میرا ایك سوال ہے کہ: والد نے اپنی شرمگاہ ننگی کر کے اپنے بیٹوں کو بلوغت کے بعد زیرناف بال صاف کرنے کی کیفیت بتائی اور کہنے لگا کہ اس نے جو کچھ کیا ہے وہ اسلام میں مستحب ہے، باپ نے جو کچھ کیا ہے کیا وہ صحیح ہے یا کہ حرام کام تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

باپ نے بیٹوں کے سامنے اپنی شرمگاہ ننگی کر کے حرام فعل کا ارتکاب کیا ہے، کیونکہ انسان کے لیے اپنی شرمگاہ چھپانی فرض ہے، لیکن وہ اپنی بیوی یا اپنی لونڈی کے سامنے ننگی کر سکتا ہے.

اسی طرح کسی دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا بھی حرام ہے صرف انتہائی شدید ضرورت کی بنا پر ایسا کیا جا سکتا ہے مثلا علاج معالجہ کے لیے.

زیر ناف بال مونڈنے کی تعلیم دینا ضرورت یا ایسی چیز شمار نہیں ہوتی کہ اس کے لیے شرمگاہ ننگی کرنا مباح ہو؛ کیونکہ اولاد کو کلام کے ذریعہ بھی اس کے بارہ میں بتایا جا سکتا ہے، اور اسی طرح بال زائل کرنے والی مختلف کریم وغیرہ کے ساتھ بھی بال زائل کرنے کے بارہ میں راہنمائی دی جا سکتی ہے.

صریح اور صحیح نصوص سے ثابت ہے کہ مرد کسی دوسرے مرد اور عورت کسی دوسری عورت کی شرمگاہ نہیں دیکھ سکتا اس کے لیے ایسا کرنا حرام ہے، اور پھر علماء کرام بھی اس حرمت پر متفق ہیں.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" کوئی بھی مرد کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ نہ دیکھے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ دیکھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (338).

اور امام ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا:

" اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ میں کیا کچھ چھپائیں اور کیا نہ چھپائیں ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنی بیوی اور اپنی لونڈی کے علاوہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوگ آپس میں بیٹھے ہوئے ہوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم ایسا کر سکو کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو پھر اسے کوئی بھی نہ دیکھے.

راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم: اگر ہم میں سے کوئی اکیلا ہو ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم حیاء کی جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابو داود حدیث نمبر (4017) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں کہتے ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

" کوئی مرد کسی مرد کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھے "

اس حدیث میں مرد کے لیے مرد کی شرمگاہ اور عورت کے لیے عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت بیان کی گئی ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے.

اور اسی طرح مرد کا کسی عورت کی شرمگاہ دیکھنا اور عورت کا کسی مرد کی شرمگاہ دیکھنا بھی بالاجماع حرام ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کا عورت کی شرمگاہ کو دیکھنے پر تنبیہ کرتے ہوئے مرد کا کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ دیکھنے پر کی ہے، تو یہ عورت کی شرمگاہ دیکھنا بالاولی حرام ہوئی.

یہ حرمت خاوند اور لونڈی اور غلام کے مالك کے لیے نہیں ہے، کیونکہ خاوند اور بیوی دونوں ایك دوسرے کی شرمگاہ دیکھ سکتے ہیں " انتہی

اس لیے اس باپ کو چاہیے کہ وہ اپنے اس حرام فعل پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے، اور آئندہ پختہ عزم کرے کہ وہ ایسا کبھی نہیں کریگا، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت حسن اخلاق اور شرم و حیاء پر کرے، اور یہ قبیح اور شرم و حیاء سے عاری اعمال ترك کر دے.

واللہ اعلم .